خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ،۱۹۹۲ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبرVI،۱۹۹۲ء

مشتملات

تمہید۔

دفعات

۱. مختصر عنوان،وسعت اور آغاز۔

۲. ۱۸۹۹ء کے ایکٹ نمبر II میں ترمیم۔

۳. مغربی پاکستان ۱۹۵۸ء کی ایکٹ XXXII میں ترمیم۔

۴. مغربی پاکستان ایکٹ نمبر I،۱۹۶۵ء میں ترمیم۔

۵. خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IX،۱۹۸۰ء میں ترمیم۔

۶. خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV،۱۹۹۰ء میں ترمیم۔

جدول

خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ، ۱۹۹۲ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VI، ۱۹۹۲ء

[گورنر خیبر پختونخوا سے منظوری کے بعد مورخہ ۱۴ جون ۱۹۹۲ء کو (غیر معمولی) خیبر پختونخوا گزٹ میں شائع ہو۔]

ایک ایکٹ

خیبر پختونخوا میں مخصوص ٹیکسوں، ڈیوٹیز اور فیس جاری رکھنے، لگانے اور ان کی شرح پر نظر ثانی کرنے کیلئے۔

بمراد اس امر کے کہ خیبر پختونخوا میں بعض ٹیکسوں، محصولوں اور فیسوں کو جاری رکھائے اور ان پر نظر ثانی کی جائے۔

ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں بعض ٹیکسوں، محصولوں اور فیسوں کو جاری رکھا جائے۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔---** (۱) جائز ہے ایکٹ ھذا کو خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ 1992 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(۲) یہ تمام خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) دفعہ ۳ اِس دن سے نافذ العمل ہو گا جس حکومت نے اعلامیہ جاری کیا ہو اور ایکٹ ہٰذا کی باقی ماندہ تشریحات یکم جولائی 1992 سے نافذ العمل ہو گا۔

۲. **۱۸۹۹ء کے ایکٹ نمبر II میں ترمیم۔---** سٹیمپ ایکٹ ۱۸۹۹ء (۱۸۹۹ء کا II) میں:-

(اَ) دفعہ ۲۷ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے، یعنی:

"**۲۷ اَ. شہری زمین کی قیمت لگانا۔---** (۱) اگر کوئی انسٹرومنٹ، والورم ڈیوٹی کے ساتھ شیڈول ا کی شق (ب) آرٹیکل ۲۳ کی اور آرٹیکل ۳۱ کی شق (ب) کے ذریعے صرف زمین یا بلڈنگ کی زمین سے متعلق کلیکٹر کی جانب سے متعین شدہ ویلیویشن ٹیبل کے مطابق حساب لگا جائے گا۔

(۲) اگر بلڈنگ کی زمین یا اُن کی بناوٹ سے متعلق ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر شدہ کوئی انسٹرومنٹ ہو، تو بلڈنگ، زمین اور ساخت کی قیمت علیحدہ متصور ہو گی اور ایکٹ ھذا میں فراہم کردہ تشریحات کے مطابق بلڈنگ یا اُسکی ساخت کی قیمت کا اندازہ لگایا جائے گا۔

(۳) جہاں ذیلی دفعہ (۱) لو گو ہو ایک انسٹرومنٹ میں ایک زمین کی قیمت ویلیویشن ٹیبل کے مطابق متعین قیمت سے زیادہ ہو تو انسٹرومنٹ میں متعین ویلیویشن ٹیبل کے مطابق متعین قیمت سے زیادہ ہو تو انسٹرومنٹ میں متعین قیمت محصول کے مقصد کیلئے مانی جائے گی۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت متعین ویلیویشن ٹیبل میں دی گئی قیمت جب کسی زمین پر لاگو ہو، اور وہ قیمت زیادہ ہو تو متاثرہ فرد کمشنر کو درخواست دے سکے گا کہ اُس کی قیمت کا صحیح تعین کرے اور اس مقصد کیلئے دفعہ ۳۱ اور دفعہ ۳۲ کی تشریحات من وعن لاگو ہونگے۔"؛ اور

(ب) جدول ا میں ترامیم ایکٹ ھٰذا کے جدول کے مطابق کی جائے۔

۳. مغربی پاکستان ۱۹۵۸ء کی ایکٹ XXXII میں ترمیم۔--- مغربی پاکستان موٹر وہیکل ٹیکسیشن ایکٹ ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان ایکٹ XXXII، ۱۹۵۸ء) میں،-

(اً) دفعہ ۱۳ میں ذیلی دفعات (۳) اور (۴) اور ان میں ظاہر "وضاحت" نکال دی جائے؛ اور

(ب) پہلے جدول میں،-

(i) سیریل نمبر ۳ میں موجودہ شق (g) کیلئے مندرجہ ذیل ثبت کی جائے، یعنی:

"(g) تمام گاڑیوں میں لادنے کی گنجائش ۸۱۲۰ کلوگرام ہو لیکن ۱۲۰۰ کلوگرام سے متجاوز نہ ہو۔ ۳۵۰۰"؛

(ii) موجودہ شق (ز) کو "(ی)" سے تبدیل کیاجائے اور (ن) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شقات ثبت کی جائیں:

"(h) تمام گاڑیاں میں زیادہ سے زیادہ گنجائش۔ ۴۰۰۰

(i) تمام گاڑیوں میں لانے کی گنجائش زیادہ سے زیادہ ۱۶۰۰۰ کلوگرام سے متجاوز نہ ہو ۶۰۰۰"؛

(iii) سیریل نمبر ۶ کے بعد مندرجہ ذیل نئے اندراج سیریل نمبر ۷ کا اضافہ کیاجائے:

"۷. تمام ٹریکٹر (ٹرالی کے ساتھ یا بغیر) ۶۰۰"۔

۴. مغربی پاکستان ایکٹ نمبر I، ۱۹۶۵ء میں ترمیم۔--- مغربی پاکستان فنانس ایکٹ، ۱۹۶۵ (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر I، ۱۹۶۵ء) میں،-

(اً) دفعہ ۱۰ میں،-

(i) ذیلی دفعہ (۱) کیلئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہو گا:

"(۱) نقیص اس امر کے ھ کہ اسٹیمپ ایکٹ ۱۸۹۹ء (II، ۱۸۹۹ء) میں اس ایکٹ کی دفعہ ۲ کی شق ۱۰ میں بیان شدہ تمام قسم کی گاڑیاں اور اا اس ایکٹ کے تحت جدول (۱) کے

آرٹیکل ۶۲ کے تحت مستثنیٰ یا ٹرانسفر چارج نہیں کی جائے گی اور ایکٹ ھٰذا کے تحت اضافی اسٹیمپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی اس ریٹ پر جو حکومت نے اعلامیہ کے ذریعے دفتری گزٹ میں متعین کی ہو۔"

(ii) ذیلی دفعہ (۲) میں پہلی سطر میں وارد الفاظ "متعین میں" کے بجائے کاما ز اور الفاظ "اگر کوئی متعین شدہ کے تحت ہو" سے متبادل متصور ہونگے؛ اور

(ب) دفعہ ۱۲ میں ذیلی دفعہ (۱) کیلئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہونگے، یعنی۔-

"(۱) تمام ہوٹلوں کے مالکان یا اُنگی انتظامیہ مندرجہ ذیل شرح سے ہر سال ایک ٹیکس جمع کرائیں گے:

(i)	اگر ایک ہوٹل میں کرایہ پر رہنے والے فی یونٹ روزانہ چارجز ۳۵ روپے لیکن ۹۹ روپے سے متجاوز نہ ہوں	۱۰.۰۰ روپے فی یونٹ کا فی یوم
(ii)	اگر ایک ہوٹل میں ڈیلی چارجز ۹۹ روپے تک ہوں لیکن ۲۴۹ روپے سے متجاوز نہ ہوں	۱۵.۰۰ روپے فی یونٹ کا فی یوم
(iii)	اگر ایک ہوٹل میں ڈیلی چارجز ۲۴۹ روپے تک ہوں لیکن ۵۹۹ روپے سے متجاور نہ ہوں	ایک دن کے ایک یونٹ کے ۳۰.۰۰ روپے
(iv)	اگر ایک ہوٹل میں ڈیلی چارجز ۵۹۹ روپے سے زیادہ ہوں	ایک دن کے ایک یونٹ کے ۵۰.۰۰ روپے

۵. خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IX، ۱۹۸۰ء میں ترمیم۔--- خیبر پختونخوا فنانس آرڈیننس ۱۹۸۰ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IX، ۱۹۸۰ء) میں،-

اَ. سیریل نمبر ۱ اور ۳ کے سامنے ہندسہ "۱۰۰" کے بجائے ہندسہ "۱۵۰" متبادل متصور ہوگا۔

ب. سیریل نمبر ۲ کے سامنے ہندسہ "۱۰۰" کے بجائے ہندسہ "۱۵۰" متبادل تصور ہوگا۔

ج. سیریل نمبر ۴ کے سامنے ہندسے "۲۰۰" اور "۱۰۰" کے بجائے ہندسے "۳۰۰" اور "۲۰۰" بالترتیب متبادل متصور ہونگے۔

د. سیریل ۵ِ کے سامنے ہندسے "۱۰۰"، "۶۰"، "۲۵۰" اور "۱۵۰" کے بجائے ہندسے "۲۰۰"، "۱۰۰"، "۳۰۰" اور "۲۰۰" بالترتیب متبادل متصور ہونگے۔

۶. خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۱۹۹۰ء میں ترمیم.--- خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ ۱۹۹۰ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV، ۱۹۹۰) کی دفعہ ۷ میں۔

(i) سیریل نمبر ۲ (ب) اور (ج) کے سامنے ہندسے "۲۵۰۰" اور "۵۰۰۰" کے بجائے ہندسے "۳۰۰۰" اور "۶۰۰۰" اور سیریل نمبر ۵ِ کے سامنے ہندسے "۷۵۰" کے بجائے ہندسے "۵۰۰" اور سیریل نمبر ۶ (اَ) کے سامنے ہندسے "۲۰۰۰" کے بجائے ہندسے "۵۰۰۰" بالترتیب متبادل متصور ہونگے؛ اور

(ii) سیریل نمبر ۶ِ میں موجودہ اندراج کے بعد مندرجہ ذیل نئی درج سیریل نمبر ۷ِ کا اضافہ کیا جائے، یعنی:

"۷. ریسٹورانٹ اور شادی ہالوں کے انکم ٹیکس کا تعین ۱۰۰۰۔"

جدول

(دفعہ ۲ ملاحظہ کیجئے)

(1) آرٹیکل ۱ میں۔

(i) شق (ب) میں ہندسہ اور لفظ "۴۰ پیسہ" کے بجائے ہندسہ اور لفظ "۵۰ پیسہ" متبادل متصور ہو گا؛

(ii) شق (ج) کیلئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہو گا

"(ج) جہاں ایسی رقم ۲۰۰۰.۰۰ روپے سے زیادہ ہو لیکن ۱۰۰۰۰.۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو — ایک روپیہ"

(iii) شق (ج) کے بعد دوبارہ ترمیم کر کے مندرجہ ذیل نئی شق (دفعہ) کا اضافہ کیا جائے، یعنی:

"(د) جہاں رقم ایسی ہو کہ ۱۰۰۰۰.۰۰ سے زیادہ ہو — دو روپے"

(2) آرٹیکل ۲ کی شق (ب) میں، الفاظ "تیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(3) آرٹیکل ۸ کی شق (ب) میں الفاظ "تیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(4) آرٹیکل ۹ کی میں الفاظ "پینتیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(5) آرٹیکل ۱۰ میں۔

(i) شق (اَ) میں، الفاظ "پچاس روپے" کے بجائے الفاظ "ایک سو روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(ii) شق (ب) میں، الفاظ "ایک سو روپے" کے بجائے الفاظ "دو سو روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(iii) شق (ج) میں، الفاظ "دو سو روپے" کے بجائے الفاظ "تین سے روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(iv) ، کیلئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہونگے:

"(د) جہاں برائے نام شیئر کیپیٹل ۱۰۰۰۰۰۰.۰۰ روپے سے زیادہ ہو لیکن ۵۰۰۰۰۰۰.۰۰ سے متجاوز نہ ہو — ایک ہزار روپے"

(v) شق (د) کے بعد دوبارہ ترمیم کر کے مندرجہ ذیل نئی شق کا اضافہ کیا جائے:

"(ہ) جہاں برائے نام شیئر کیپیٹل ۵۰۰۰۰۰۰.۰۰ سے زیادہ ہو — دو ہزار پانچ سو روپے"

(vi) عنوان "مستثنیٰ" میں الفاظ، کاما اور ہندسے "کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ء کی دفعہ ۲" کے بجائے الفاظ، کاما اور ہندسے "کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ء کی دفعہ ۴۲" متبادل متصور ہونگے۔

(6) آرٹیکل ۱۱ میں، الفاظ "پانچ سو روپے" کے بجائے الفاظ "سات سو پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(7) آرٹیکل ۱۲ میں، الفاظ "زیادہ سے زیادہ پچاس روپے" کو حذف کیا جائے۔

(8) آرٹیکل ۱۷ میں، الفاظ "پندرہ روپے" کے بجائے الفاظ "تیس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(9) آرٹیکل ۱۹ میں، الفاظ "پچاس پیسہ" کے بجائے الفاظ "دو روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(10) آرٹیکل ۲۳ کیلئے مندرجہ زیل متبادل متصور ہونگے:

"۲۳. نمبر ۶۲ کے تحت ٹرانسفر یا مستثنیٰ چارج کے علاوہ دفعہ ۲(۱۰) میں بیان شدہ کنوینس۔

(اَ)	زرعی زمین کی صورت میں	زمین کی کل قیمت یا ہر سو روپے کیلئے پانچ روپے
(ب)	شہری علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں	جائیداد کی کل قیمت یا ہر سو روپے پر ساڑھے آٹھ روپے
(ج)	کسی دیگر صورت میں	جائیداد کی کل قیمت یا ہر سو روپے پر چھ روپے

وضاحت-I: ذیلی آرٹیکل (ب) کے مقصد کیلئے۔

(۱) "شہری علاقے" سے مراد۔

(i) مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ جائیداد ٹکس ایکٹ ۱۹۵۸ء کے تحت بیان شدہ علاقہ مراد ہے؛ اور

(ii) کوئی علاقہ بشول وہ زمین جو اُس علاقے میں واقع ہو یا ملحق ہو جس کی شق ہٰذا کے مقصد کیلئے حکومت نے عالامیے کے ذریعے شہری علاقہ قرار دیا ہے۔

وضاحت-II: ذیلی شق (ii) کے مقصد کیلئے آباد علاقے سے بلڈنگ یا عمارت Enclosure کے ساتھ واقع خالی زمین جو کہ زرعی مقاصد کیلئے استعمال نہ ہوتی ہو مراد ہے۔

(۲) شق (۱) کے تحت حکومت کی جانب سے متعین شہری علاقوں کی جائیداد سے متعلق انسٹرومنٹ کے مطابق محصول کی وصولی ایسے علاقے میں اس تاریخ سے مؤثر ہوگا جس تاریخ سے اسے شہری علاقہ قرار دیا گیا ہو۔

(11) آرٹیکل ۲۴ کی شق (ii) میں، الفاظ "چار روپے" کے بجائے الفاظ "پانچ روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(12) آرٹیکل ۲۵ کی شق (ب) میں، الفاظ "چار روپے" کے بجائے الفاظ "پانچ روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(13) آرٹیکل ۲۶ کی شق (ب) میں، الفاظ "تیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(14) آرٹیکل ۲۸ میں، الفاظ "پچیس پیسہ" کے بجائے الفاظ "دو روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(15) آرٹیکل ۳۱کیلئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہونگے۔

"۳۱. جائیداد کا تبادلہ- انسٹرومنٹ آف-

(اَ) جب بطور زرعی زمین استعمال ہوتی ہو	جائیداد کی کل قیمت یاہر سوروپے کیلئے دو روپے
(ب) جب نمبر ۲۳میں بیان کردہ شہری علاقوں کی غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہو	جائیداد کی کل قیمت یاہر سوروپے پر آٹھ روپے
(ج) کسی دوسری صورت میں	جائیداد کی کل قیمت یاہر سوروپے پر پانچ روپے

(16) آرٹیکل ۳۳کے لئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہو گا۔

"۳۳. بندوبست نمبر ۵۸ یا وصیت یا ٹرانسفر نمبر ۶۲ کے علاوہ گفٹ انسٹرومنٹ

(اَ) (i) جب زرعی زمین قانونی وارثوں سے متعلق ہو	جائیداد کی کل قیمت یاہر سوروپے پر دوروپے
(ii) زرعی زمین سے متعلق کسی دیگر صورت میں	جائیداد کی کل قیمت یاہر سوروپے پر پانچ روپے
(ب) دیگر جائیداد	جائیداد کی کل قیمت یاہر سوروپے پر چھ روپے

(17) آرٹیکل ۳۶میں الفاظ "پچاس پیسہ" کے بجائے الفاظ "دوروپے" متبادل متصور ہونگے۔

(18) آرٹیکل ۳۷میں الفاظ "پچاس پیسہ" کے بجائے الفاظ "دوروپے" متبادل متصور ہونگے۔

(19) آرٹیکل ۳۸میں الفاظ "پچیس روپے" کے بجائے الفاظ "تیس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(20) آرٹیکل ۳۹میں-

(i) شق (اَ) میں الفاظ، کاما اور ہندسے "کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ء کی دفعہ ۳۵ اور الفاظ "پچھتر روپے" کے بجائے الفاظ، کاما اور ہندسے "کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ء کی دفعہ ۸۱ اور الفاظ "ایک سو پچاس روپے" بالترتیب متبادل متصور ہونگے؛

(ii) شق (ب) میں، الفاظ "دوسوروپے" کے بجائے الفاظ "دوسو پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(iii) عنوان "مُستثنیٰ" میں الفاظ، کاما اور ہندسے "کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ کی دفعہ ۲۶" کے بجائے الفاظ، کاما اور ہندسے "کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ کی دفعہ ۴۲" متبادل متصور ہونگے۔

(21) آرٹیکل ۴۱کی شق (ب) میں، الفاظ "پچاس پیسہ" کے بجائے الفاظ "ایک روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(22) آرٹیکل ۴۲ میں، الفاظ "چار روپے" کے بجائے الفاظ "دس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(23) آرٹیکل ۴۳ میں۔

(i) شق (اَ) میں، الفاظ "پچاس پیسہ" کے بجائے الفاظ "دو روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(ii) شق (ب) میں، الفاظ "پچیس پیسہ" کے بجائے الفاظ "دو روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(iii) شق (ج) میں، الفاظ "پچیس پیسہ" کے بجائے الفاظ "ایک روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(24) آرٹیکل ۴۵ کی شرطیہ جملہ میں موجودہ شق (ج) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق (د) کا اضافہ کیا جائے:۔

"(د) انسٹرومنٹ زرعی زمین سے متعلق ہو تو ایسی زمین کی کل قیمت یا ہر سو روپے پر ایک روپیہ سٹیمپ ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔"۔

(25) آرٹیکل ۴۶ کیلئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہونگے،

"۴۶. پارٹنر شپ

A- انسٹرومنٹ آف۔

(اَ) جہاں کہیں پارٹنر شپ کا اصل سرمایہ دس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو	پچاس روپے
(ب) دیگر صورت میں	دو سو پچاس روپے

B- ڈسلوشن آف۔

رہن یا گروی معاوضوں سے متعلق	اصل سٹیمپ ڈیوٹی کی ادائیگی کا نصف حصہ

(26) آرٹیکل ۴۸ میں۔

(i) شق (اَ) میں، الفاظ "تیس روپے" کے بجائے الفاظ "دس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(ii) شق (ب) میں، الفاظ "سات روپے" کے بجائے الفاظ "دس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(iii) شق (ج) میں، الفاظ "چھتیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(iv) شق (و) میں، الفاظ "چھ روپے" کے بجائے الفاظ "دس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(27) آرٹیکل ۴۹ میں شق (اَ) کیلئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہوگا، یعنی۔

"(اَ) جب ادائیگی ڈیمانڈ پر ہو۔

(i) جب رقم یا قیمت دو سو پچاس روپے سے متجاوز نہ ہو	پچاس پیسہ

(ii) جب رقم یا قیمت دو سو پچاس روپے سے متجاوز ہو لیکن ایک ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو — ایک روپے

(iii) جب رقم یا قیمت ایک ہزار روپے سے متجاوز ہو لیکن دس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو — دس روپے

(iv) جب رقم یا قیمت دس ہزار روپے سے متجاوز ہو لیکن متجاوز نہ ہو — دس روپے

(v) کسی دیگر صورت میں — پچاس روپے

(28) آرٹیکل ۵۰ِ میں الفاظ "چار روپے" کے بجائے الفاظ "پانچ روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(29) آرٹیکل ۲۵ِ میں الفاظ "پچیس پیسہ" کے بجائے الفاظ "دو روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(30) آرٹیکل ۳۰ِ میں-

(i) شق (ب) میں، الفاظ "چالیس پیسہ" کے بجائے الفاظ "پچاس پیسہ" متبادل متصور ہونگے۔

(ii) شق (ج) کیلئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہو گا۔

"(ج) جب رقم یا قیمت ۲۰۰۰ِ روپے سے متجاوز ہو لیکن ۱۰۰۰۰ِ روپے سے متجاوز نہ ہو — ایک روپیہ"

(iii) شق (ج) کے بعد دوبارہ ترمیم کر کے مندرجہ ذیل نئی شق (د) کا اضافہ کیا جائے:-

"(د) جب رقم ۱۰۰۰۰.۰۰ِ روپے سے زیادہ ہو — دو روپے"

(31) آرٹیکل ۵۴ِ کی شق (ب) میں، الفاظ "تیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(32) آرٹیکل ۵۵ِ کیلئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہو گا؛

55 ریلیز، اُس انسٹرومنٹ کو وہ فرد ترک کرتا ہے جہاں اُس نے کسی فرد یا کسی مخصوص جائیداد پر دعویٰ کر رکھا ہو (یہاں ترک کرنے سے مراد وہ نہیں جو دفعہ ۲۳ آ میں مذکور ہے) — اس دعویٰ یا جائیداد کی قیمت ہو بہو اُسی محصول کے برابر ہو گی جو دفعہ (۱۵ آ) میں مذکورہ ہے

(33) آرٹیکل ۵۷ِ کی شق (ب) میں، الفاظ "تیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(34) آرٹیکل ۵۸ِ، حصہ آ، موجودہ شقات (i) اور (ii) کو (ii) اور (iii) سے بالترتیب نمبر شمار کیا جائے اور شق (ii) کو دوبارہ نمبر شمار کر کے شق () ثبت کیا جائے:-

"(i) زرعی زمین سے متعلق قانونی وارثوں کے لئے بندوبست جائیداد کی کل قیمت یا ہر سو روپے پر ایک روپیہ۔"
ہو

(35) آرٹیکل ۶۰ میں الفاظ "پچیس پیسہ" کے بجائے الفاظ "دو روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(36) آرٹیکل ۶۱ کی شق (ب) میں الفاظ "تیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(37) آرٹیکل ۶۲ میں-

(i) شق (ج) میں، ذیلی شق (۲) میں الفاظ "تیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے؛ اور

(ii) شق (د) میں، الفاظ "تیس روپے" کے بجائے الفاظ "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(38) آرٹیکل ۶۴ میں الفاظ "تیس روپے" جہاں کہیں وارد ہیں کے بجائے "پچاس روپے" متبادل متصور ہونگے۔

(39) آرٹیکل ۶۰ میں الفاظ "دو روپیہ" کے بجائے الفاظ "پانچ روپے" متبادل متصور ہونگے۔